135748-اپاہج لڑکی سے شادی کرنا والدین کو اچھا نہیں لگتا

سوال

میں ایک اپاہج لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں وہ چل پھر نہیں سکتی، وہ لڑکی انجنیئرنگ کی ملازمت کرتی تھی، اس نے مکمل اسلامی طریقہ پر عمل کرنے کے لیے اپنی ملازمت قربان کر دی ہے، میں نے اسے تجویز دی کہ وہ کسی مدرسہ میں داخلہ لے لے، تو وہ بہت خوش ہوئی اور فورا مدرسہ جانے لگی، اوراب وہ ایک علمی کورس کر رہی ہے.

میں نے اسے شادی کی پیشکش کی ہے، اوراب وہ بہت خوش ہے، میں نے اپنے والدین کو اپنی خواہش کے بارہ میں بتایا وہ میری مصلحت چاہتے ہیں اوراس اختیار پر افسوس کا اظہا کرتے ہیں، انہوں نے کوشش کی ہے کہ میں اس سے شادی نہ کروں.

لیکن میں فیصلہ کر چکا ہوں کہ اسی لڑکی سے شادی کرونگا، اور کسی لڑکی سے نہیں، اس نے ہمارے بہتر مستقبل کے لیے بہت ساری قربانیاں دی ہیں، اور میں اپنے والدین کو خوش رکھنے سے عاجز ہوں، مجھے معلوم نہیں ہو رہا کہ میں اس لڑکی سے شادی بھی کر لوں اور والدین بھی خوش ہو جائیں، برائے مہربانی کوئی طریقہ بتائیں.

پسندیدہ جواب

شادی کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ دیندار اور اخلاق والی عورت کو اختیار کرے؛ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" عورت کے ساتھ چار اشیاء کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے : اس کے مال کی بنا پر، اوراس کے حسب و نسب کی وجہ سے، اوراس کی خوبصورتی وجمال کی بنا پر، اوراس کے دین کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تم دین والی اختیار کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466).

اور یہ بھی چاہیے کہ آدمی اپنے والدین سے مشورہ کرے اور انہیں راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ والدین کا عظیم حق ہے، اس لیے اگر وہ کسی معین عورت میں رغبت رکھتا ہے اور والدین اسے چھوڑنے کا کہتے ہیں تو اسے والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اس عورت کو چھوڑ دینا چاہیے، جب اسے یہ خدشہ نہ ہو کہ وہ اس معین عورت سے شادی نہ کرے تو حرام میں پڑ جائیگا.

مزید آپ سوال نمبر (128362) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر وہ اسے چھوڑنے کا حکم نہیں دیتے، لیکن اسے علم ہو جائے کہ وہ اس عورت میں رغبت نہیں رکھتے، تو اگر وہ ان کی مراد اور رغبت کو پورا کر سکتا ہے، اور اس عورت کو چھوڑ سکتا ہے تو اسے ایسا کرنا چاہیے.

اور اگر اس کا دل اس عورت کے ساتھ معلق ہو چکا ہو، اور اسے چھوڑنا مشکل ہو تو پھر کوئی حرج نہیں، لیکن اسے اپنے والدین کو راضی کرنے اور مطمئن کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی طرح کرے.

مزید آپ سوال نمبر (30796) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں آپ کی حالت جیسی حالت میں پڑنے والے شخص کے لیے نصیحت کی گئی ہے.

واللہ اعلم.